THE DAILY JANG RAWALPINDI

روزنامہ جنگ راولپنڈی

بانی..... میر خلیل الرحمن

روزنامہ جنگ راولپنڈی، جمعرات 23 جولائی 2015ء

چک شہزاد میں ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی اراضی پر رہائشی منصوبہ

مختلف رقبے پر فارم سبزیاں اگانے اور پولٹری مصنوعات کے لئے الاٹ کئے گئے تھے

اسلام آباد (رپورٹ: عثمان منظور) چک شہزاد اسلام آباد میں پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی اراضی پر کیپٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے رہائشی منصوبے کی تجویز کی مخالفت کی گئی اور میڈیا میں اس کو اجاگر بھی کیا گیا لیکن کسی سیاستدان نے اس کے خلاف آواز اٹھائی اور نہ ہی سی ڈی اے نے تجارتی بنیادوں پر سبزیاں اگانے اور پولٹری مصنوعات بنانے میں دلچسپی نہ لینے والوں کی لیز منسوخ کرنے کی کوشش کی۔ سی ڈی اے کے قواعد کے تحت ڈھائی، 5 اور 10 ایکڑ کے فارم لوگوں کو سبزیاں

باقی صفحہ 6 نمبر 3

رہائشی منصوبہ 3

اگانے اور پولٹری مصنوعات کی تیاری کیلئے الاٹ کئے گئے لیکن اس کے بجائے چک شہزاد کا فارم ہاؤس رتبے اور حیثیت کی علامت بن گیا۔ جہاں متمول اور امیر طبقے کے لوگ رہائش رکھتے ہیں۔ سابق صدر پرویز مشرف کے دور میں سی ڈی اے نے خود اپنے قواعد وضوابط کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے مالکان کو محل نما فارم ہاؤسز تعمیر کرنے کی اجازت دی، جہاں ایسے 800 فارم ہاؤس موجود ہیں۔ پولٹری اور ویجیٹیبل فارم ہاؤسز کے الاٹمنٹ کے شرائط و ضوابط کے تحت 80 فیصد اراضی سبزی کی کاشت کے لئے استعمال ہو۔ ہر ماہ 4500 برائلر مرغیاں اور 9 ہزار انڈے دینے والی مرغیوں سے یومیہ 5 ہزار انڈے حاصل ہوں۔ اس پورے پروجیکٹ کو دو سال میں پیداوار شروع کر دینی تھی۔ تاہم اس کے برخلاف مذکورہ پیداوار نہایت چھوٹے پیمانے پر ہے۔ جس سے قواعد وضوابط کے مطابق اسلام آباد کی مارکیٹوں کی ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ سی ڈی اے نے طبقہ اولیٰ کو خوش کرنے کے لئے سب سے پہلے 4850 اور 10 ہزار مربع فٹ رقبے پر فارم ہاؤسز کی غیر قانونی تعمیرات کی اجازت دی۔ لیکن بعد ازاں جب سپریم کورٹ نے اس بات کا نوٹس لیا تو سی ڈی اے نے ایسے فارم ہاؤسز پر مالکان کو 4850 مربع فٹ رقبے پر اسٹرکچر بنانے کیلئے نوٹس جاری کر دیئے۔ یہ بات اہم ہے کہ سی ڈی اے بورڈ نے اپنے فیصلوں میں 80 فیصد رقبے پر کاشت کے حوالے سے زرعی فارمز کے بنیادی نظریہ کو تبدیل نہیں کیا۔ کچھ فارم ہاؤس مالکان نے تجاوزات گرانے اور سی ڈی اے کی کسی ممکنہ کارروائی سے بچنے کیلئے حکم امتناع لینے کی غرض سے اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ سی ڈی اے نے ان تعمیرات کی اجازت دی۔ سی ڈی اے کی انتظامیہ کے ایس آر او کے ذریعہ خبردار کیا گیا کہ 4850 مربع فٹ سے زائد رقبے پر قبضے کی صورت میں کارروائی کی جائے گی۔ رابطہ کرنے پر سی ڈی اے کے ترجمان رمضان ساجد نے بتایا کہ سپریم کورٹ کے احکامات پر سی ڈی اے نے غیر تصدیق شدہ فارم ہاؤسز کے خلاف کارروائی کی اور اضافی تعمیرات کو منہدم کئے جانے کے حوالے سے عمل درآمد رپورٹ سپریم کورٹ میں پیش کر دی گئی۔ سی ڈی اے میں ذرائع کا کہنا ہے کہ چک شہزاد میں فارم ہاؤسز کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں اور سی ڈی اے کیلئے وہاں "محلات" کی تعمیر روکنا ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔